Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate professor,
3. Department/College: Urdu/S.Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : B.A.(Hons), Part-III Paper-6th, Group-A
7. Title/Heading of e-content : HALI KE TANQIDI NAZARYAT
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

14-9-2020

حالی کے تنقیدی نظریات

B.A.(Hons), Part-III, Paper-6th, Group A

خواجہ الطاف حسین حالی اردو تنقید میں بلند مقام رکھتے ہیں۔ وہ مشرقی اور مغربی تنقید دونوں کے روحِ رواں تھے۔ تنقید میں آج جو جدید رجحانات نظر آرہے ہیں ان کی ابتدا حالی نے بہت پہلے کردی تھی۔ جس کی عمدہ مثال "مقدمہ شعر و شاعری" ہے۔ ڈاکٹر عبادت بریلوی حالی کی ادبی حیثیت متعین کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"حالی کی شخصیت کو اردو ادب میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ انہوں نے اردو ادب کے مختلف شعبوں میں اپنے کارناموں سے اضافے کیے۔ شاعری میں ان کا پایہ عظیم ہے۔ اور ان میں ایک بڑے شاعر کی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ سوانح نگاری ان کا خاص میدان ہے۔ اردو میں انہی کے ہاتھوں اس فن کی ابتدا ہوئی۔ علمی مقالات لکھنے میں خاص توجہ کی۔ ان کی تنقید شبلی اور آزاد کے مقابلے میں زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔"

حالی کی مستقل تنقیدی کتاب "مقدمہ شعر و شاعری" ہے۔ لیکن ان کی دوسری تصانیف میں بھی تنقیدی خیالات کا اظہار موجود ہے۔ "یادگارِ غالب"، "حیاتِ جاوید" اور "حیاتِ سعدی" اگرچہ سوانح عمریاں ہیں لیکن تنقیدی پہلو ان تصانیف میں بڑی حد تک موجود ہیں۔ ان کے علاوہ ان کے تنقیدی نظریات تنقید میں بہت اہم ہیں۔ ان میں مشرق و مغرب کے تنقیدی نظریات کی حسین آمیزش ہے۔ حالی نے مشرقی اور مغربی نظریات کا مقابلہ بھی کیا ہے۔ لیکن کسوٹی انہوں نے مغربی نظریات ہی کو بنایا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ جو جامعیت اور سلیقہ مغربی اصول تنقید میں ہے وہ مشرقی تنقید میں نہیں۔ حالی کے تنقیدی نظریات میں خلوص، سچائی، حق گوئی اور بے ساختگی ہے۔ تصنع اور بناوٹ نام کو نہیں ہے۔ حالی نے صوری اور معنوی دونوں پہلوؤں کو شعر کے لیے ضروری قرار دیا ہے۔ نیچرل شاعری کی جو اہمیت ظاہر کی ہے، سماج اور شاعری کی وضاحت کی ہے۔ شعر کے لیے جن عناصر کو ضروری قرار دیا ہے۔ شعر کی ماہیت اور اس کی ضروریات پر

جو روشنی ڈالی ہے ان سب سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اردو شعر کی صحیح اسپرٹ سے واقف تھے۔ ان کو ان کی ادبیت اور ضرورت کا بخوبی اندازہ تھا اور اسی وجہ سے انہوں نے یہ اصول قائم کئے۔

حالی عملی تنقید پر یقین رکھتے تھے۔ عملی تنقید کی عمدہ مثال مقدمہ شعر وشاعری ہے

مقدمہ شعر وشاعری میں حالی نے مختلف اصناف سخن یعنی غزل، قصیدہ، مرثیہ اور مثنوی کے مختلف پہلوؤں پر تنقیدی نظر ڈالی ہے۔ مولوی عبد الحق "مقدمہ شعر وشاعری" کے بارے میں یاد حالی میں لکھتے ہیں:

"مقدمہ شعر وشاعری کے بارے میں شاعری کی ماہیت، حیات اور سماج سے اس کا تعلق، اس کے لوازم، زبان کے مسائل، اردو شاعری کے اصناف سخن، ان کے عیوب و محاسن اور اصلاح پر نہایت معقول اور مفکرانہ بحث کی ہے۔ اردو زبان پر تنقید کی یہ پہلی کتاب ہے اور اس موضوع پر اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں ہے۔"

مقدمہ شعر وشاعری حالی کے دیوان کا مقدمہ ہے۔ اور اردو میں اصول تنقید کی باقاعدہ سب سے پہلی کتاب ہے۔ مقدمہ شعر وشاعری میں حالی نے شعر وشاعری کے مختلف پہلوؤں کو مختلف زاویوں سے دکھایا ہے۔ اردو تنقید میں حالی ایک امام کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جنہوں نے اردو تنقید کی قیادت اور رہنمائی ایک بانی کی حیثیت سے کی۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course : B.A. (Hons) Part-III Paper-6th, Group A
Title / Heading of E-content : HALI KE TANQIDI NAZARYAT
Whatsapp. No. 9431632576